

بسم الله الوحمن الوحيم برادران المسنّت السلام عليكم ورحمة اللدو بركاسة آپ کا دارالعلوم حامعہاویسہ رضویہ سرانی محد بہاولیوراللہ رب العزت اوراس کے بیار ہےمحبوب کریم روف ورحیم صلی الله تعالى عليه وآله وسلم كركرم اورحضورفيض ملت مفسراعظم بإكتتان علامدالحاج حافظ محدفيض احمداوليي رضوي نورالله مرقدة کی روحانی تو جہات ہےعلوم اسلامیہ کے فروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی ہےمصروف عمل ہے۔اس میں سینکٹر وں طلباہ وطالبات قدیم وجدیدعلوم مے منتفیض ہورہے ہیں ۔ان کے قیام وطعام اتعلیم وقعلم اور قدریسی وغیر تدریسی عملہ کے مشاہرات ودیکر ضروری لوازبات پر لا کھول رویے سالانہ خرج ہورہے ہیں۔(علاوہ تغییرات کے) ایں وقت اسلام دشمن تو تیں اسلام اور دینی مدارس کےخلاف جن سازشوں میں مصروف ہیں وہ ہرصاحب بصیرت مسلمان مے تنتی نہیں ۔ان پُر شخص حالات میں جامعہ بذا کو آپ جیسے تنامی دین کا در در کھنے والے تقیر حصرات کے مالی تعاون کی اهدّ ضرورت ہے۔ حضور فیض ملت مضراعظم یا کستان او را داند مرفدهٔ ہے قدیمی تعلق وبحبت اورعلوم اسلامیہ وعربیہ کے فروغ کے پیش نظر آپ ک اخلاتی اور ند تبی ذمہ داری ہے کہ برکتوں رحتوں کے مہینے رمضان المبارک بیں اپنے صدقات ، زکو ق ہے اپنے اس ادار ہ کی مجر بورمعاونت فریا کررسول کریم روف ورحیم صلی الله تعالی علیه و آله وسلم کےمہمانوں (طلباء وطالبات) کی کفالت میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ یقینا آپ کے عطیات آپ کے لئے ذخیرہ آخرت اورصدقہ جاریہ ثابت ہو گئے۔ نوٹ ﴾ بیرونی حضرات رقم بذر بعیہ بینک ڈرافٹ جامعداویسیہ رضوبہ بہاولپور کے بینے بررواندکریں۔ آن لائن بييخ كي صورت بين بنام ٔ جامعها ویسه رضویه بهاولپومسلم تمرشل بینک عبدگاه برانج بهاولپورا کاونٹ نمبرمع برانچ کوژ 1136-01-02-1328-2 والسلام محمد فياض احمداولسي رضوى ناظم اعلى دارالعلوم جامعداويسير رضوبيسيراني مسجد بهاوليور پنجاب رابط تمبر:03009684391_03006825931 Email: fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.com

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ إبنامه فين عالم، بما وليور عاب ﴿ 2 ﴿ وَلِقَعَدِي ٢٠٠٠ عالمت 2016 و﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مكة كرمه كے چند متبرك مقامات ِمقدسه كى زيارت آپ کا'' فیض عالم''بہاولپور کا موجودہ شارہ جب آپ کے پاس پنچے گا تو تاج کرام کے قافے سوئے تجاز روا تگی کے لیے

تیار ہو نگلے چونکہ قج کے موقعہ پرتجاج کرام کو مکہ تحرمہ ش زیادہ دن رکنا پڑتا ہے فقیر وہاں کے چنداہم مقامات کی نشاندہی عرض کر دہاہے۔اللہ کرے آپ یا آپ کا کوئی عزیز فج پر جار ہا ہوتو ان مقامات کی زیارت کر کے سعادت مند ہوں ، ہو سکے تو فقير كوا يني مقبول دعاؤل مين يا در كليس _ (محمد فياض احمداوليي رضوي مدير)

كمة شريف كوقرآن مجيد مين بكة كها كياب-إِنَّ ٱوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهْدَى لِلْعَلْمِينَ۞(پار٣٠،سورة ٱلعَران،آيت٩١) ترجمہ: بے شک سب میں پہلا گھر جولوگوں کی عبادت کومقرر ہوادہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا

حضور فيض ملت محدث بهاد لپوري نورالله مرقدهٔ اپن تصنيف" تاريخٌ وقمير كعب؛ مين لکھتے ہيں كماحاديث اور تاريخٌ كى كتب میں بکند کی بجائے مکذرآ تا ہے۔ گویا دوررسالت مآ ب صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم میں اس شیر مقدس کو مکد ہی ابولا اور لکھا جا تا تھا۔ مكركيا ہے اور بكد كامفہوم كياہے؟ ﴾ مكد فت مين " مستحسا" سے ہاور بداس وقت بولا جاتا ہے جب اوغنى كا بچرائي مال

کے دودھ سے سیراب ہوجائے گویاارض مکہ اوٹنی کی مانند ہے جودودھ بھرتے تھن لئے کھڑی ہے اور دنیا مجرسے بیاہے لیکے چلے آتے ہیں اور فیوض وبرکات کا دودھ کی کرسیراب وشاداب ہوجاتے ہیں جبکہ بکہ کامعنی گردن توڑ دینا ہے۔شہر مکہ کو قر آن مجیدنے بکہ کہر گویا اعلان کردیا کہ جومھی مکہ کی طرف بڑی نظرے دیکھے گااس کی گردن تو ڈ دی جائے گی اوراس کا

وہی حشر ہوگا جواس شہر مقدس پرحملہ کرنے والے شاہ یمن اہر ہد کے فشکر کا ہوا۔ جس کے انجام کی خبر قر آن مجید میں سورة

الفيل دى گئى ہے فَجَعَلَهُمُ كَعَصْفِ مَّاكُولُ٥ (ياره٣٠، سورة القيل، آيت٥)

ترجمه: توانبیں کرڈالا جیسے کھائی کھیتی کی یتی۔

حضورسیّد دوعالمصلی اللّٰدعلیه و آله وسلم نے اس شرکو مخاطب کر کے فرمایا تھا

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ﴿ المِنْ المِنْ الْمِينَالِينَ فِي اللَّهِ مِنْ لَذِينَ الْعَصَوَ مِنْ اللَّهِ الْمُنْ وَالْمَرِينَ فَمَا أَطْلِينَكُ مِنْ مَلِكُ وَأَحْبَكِ إِلَى (مُنْكُورُ) أسرارُ عَنْ مَكُولُ مِنْ وَإِذَا الشِّرِجَ الدِينَّةِ مِنْ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْ

د جاری برموس کار تو سیاست به سال دو تیک است و با میکند تا میسیس به میکند تیک دادند با نوان به به ساخت * البتیک آلفافیة لینیک یا کشف کیستک ای العصد و دایشته لک و العملیک که طبر یک کسک" کمسطیح باری به میگاه برخرف اردی تختوات سام اس بینیک با توان میکند و موکن بریدان دوان فریقسک این تیکن او میکند

آج حضور نبی اکرم صلی الله علیه و آله وسلم کے ای محبوب شہر میں ہمیں داخل ہونے کا شرف حاصل ہور ہاتھا۔ وہ شہرجس کے

'' پوهن فرق کرردی تھی۔ جا یک ایک مواد پر دم ہشریف کے بینا رفقو آ ساقیت انسانیٹ انسانیٹ کے انسانیٹ اور دیافتہ ا ہوگیا۔ پیسے الفرش لیسے بہنگی نظر کیا ہا ہے اپنے سے حارم شریف میں دائل ہوسے تو افقہ سے اپنے قائلہ والوں سے کہا تھر ہم چل بر بیس مجدا کو اس تا تو کی سواول کے پاس تیکن سے تھر بیست انگوں کے ساتھ مول کے ساتھ والد کا ساتھ انسانی مول چر سے ہی جو دہا گیا ہائی ہے تو ک سواول ہوئی سے دائیر سے مشور قبلہ والدگراری فور اند مرتبہ فرا بار کرسے میں کہنگی تھر ج

تی پر دما باقی چاہے کہ بااللہ بری ہروہا آول فر ان کھپٹر ایک چھڑ پڑتے ہی اٹل راکی جیب صالت ہوجاتی ہے، جم گرزتا ہے، آگھیں برائی چاہے۔ درامش بیت اللہ کا جال اور صب السان کو درفتہ عاد جائے۔ اُق ریجے اللہ رب العزبۃ کا دوگر جس کی طرف السان کر تام مجدور بر رہ جا ساج کے کساس جدود کا تھیم کھر ساخ چاکس برشاق مرکزی کرکھنے طاری ہوجاتی ہے۔ وہ جا چاہے کرکیا دائی گئی مشار ناطا کا درائسان اتم الرائش کے بار سے کھر کے ساخ صاف کا مرکزی کی کھٹے تھی اور جب اے مالم

بیداری کافیتن دو باتا ہے قواس طیم خت _{کہ}ا رکاہ الوبیت شن آنکسین آ نسون کا غزراندی فوگر آئی بین اور بیاب اغزرانہ ہے جو کہا روشی ہوتا۔ فجر اسون کلیسی آخر کاور کیرے کے اسام اور میری بی ترین زیب تن کیے اپنے مشاق کر امواق آتا ہرے سے سے دیکتے چور اور شیفے پکے لئے اس میں ایک مکولی مسن مطاف شاہدوال ووال اتھا ۔ ان کاف برقی آفو میں ایک واقع کی درجوم میں کار بوری

سند پیچنے کا سال سال بیانسین سی مناطقت سال دوران دوران کلیدان است بی سال دور وی پایست میگیری در دوران همی به چید کلید موفار که بید پیچنی فرانسف شب به دفت بیده این موکور کا ناداره قدم به کار با نامیکندا دوران میک همی به چید کلید کار سال کلید کار سال کار کار بیده کار میکندان بیده کار میکارد کار میکندان میکندان میکند است کار

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامريض عالم، بهاوليور بناب ١٠٠٠ الله والتدي ١٠٠٠ ما ١٥٠٥ م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حضور فيفن ملت محدث بهاوليوري الي تصنيف" حجراسود " من لكيت بي كرحضور نبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے حجراسود كو يُعمين الله في الارض ''ليحني الله تعالى كاوايال وست قدرت قرار د كرفر مايا" يصافح بها خلقه" اس سے وہا يي مخلوق سےمصافحہ فرما تاہے اورحضرت ابو ہر پر دمنی اللہ عند نے سیدالرسلین صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا کہ ''مَنَ فاؤ صَه فائعها يفاوِ صَ يَد الموحسن" (ابن ماجه)جواس ساما قات كرتاب دورهن كقدرت والع باته ساما قات كرتاب، چناخيآب نے اس کو بوسہ دیا۔مومن کے لئے پیکٹنا بڑا اعزاز ہے کہ ایک طرف تو وہ رب العزت کے دست کرم ہے مصافحہ کرتا ہے اور اے چومتا ہےاور دوسرا بیکہ حبیب خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہاں لب مبارک گے وہاں اپنے ہونٹ رکھ کرحضورصلی الله عليه وآله وملم كےلمس كے اتحاد كى سعادت پاتا ہے۔ايك عربي شاعرنے اس كوان خوبصورت الفاظ ميں يوں بيان كيا

مكانا فاز بالهادى البشير اقبله لعل فمي يلاقي واخجل طلعة القمر المنير محمد الذي سادا لبرايا (گھر فر (168 م میں جمرا اس دکااس لیے بوسد لیتا ہوں کہ شاید میرامنداس جگہ پرلگ جائے جس جگہ کود نیا کے سر داراس ہادی ویشیر محمد رسول اللہ صلی الله علیه وآله وسلم کے بوے کاشرف ملاجن کے روئے انورنے جا ندکوشر مادیا۔

جانبا ہول کہ تو صرف ایک پھر ہے نہ نفع دے سکتا ہے نہ نقصان ۔اگر میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم کو تھجے چوہتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو تبھی نہ چومتا۔سیدنا حضرت مولاعلی الرتضی کرانلہ و جہدالکریم نے بین کرفر ہایا یا امیرالمؤمنین

اس لئے سیدنا حصرت عمرفار دق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ جمرا سود کو بوسہ دیا تو فرمایا'' إِنَّکَ لا قسطُ و وَلا تَسْلُفُعُ'' میں

''انه يسنسو وينفع" اساميرالموثين به پتمرنغ ونقعان د سِسكّاب كيونكه ميں نے حضور نبي اكرم سلي الله عليه وآله وسلم ے خودسنا کہ آپ نے فرمایا قیامت کے روز حجراسود کولایا جائے گا اور وہ بزی فصیح زبان میں اس شخص کی گواہی دے گا جس نے توحید برایمان رکھتے ہوئے اس کا ستلام کیا۔ سیدناعلی الرتضی رضی الله عنه نے حجراسود کی گواہی کا ذکر فرما کراس حقیقت کی طرف اشارہ فرمادیا کہ حجراسود دیکھتا ہے۔ کیا حجراسود کی بھی دیکھنے والی آ تکھ ہے؟ آپ ذراغور فر ہائیں تو حجراسود کے گرد چاندی کا ہالد آ تکھ کے حلقے کی ماننداوراس کے

اندر جراسودآ کھ کی بلی کی طرح محسوں ہوتا ہے۔ گویا مید بیت اللہ کی آ کھ ہے جوطواف کرنے ، اسکو چھونے اور بوسردیخ

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ اِنه سِنْ اللهِ اللهِ يَعَلَى اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ والال وكسلس إلى ويري سياورالكول سيكن شن النام كان ويجدرى سينوان من تقويار بيدار سيدر سياس إقدام الله ترايق عاشرى للواح اوراشار سيدس سي سام وياز ويش كركساج بين ستى عاقز وادر بيدار سيدر سيد الله كي ساتكوير

مسلس الاکول شیدا نیول کو یک وقت و یکنی رفتی به آثر تجرا مورد رئیدنگا قر قیاحت که دون کواد کیند بنا آنواده وی بوخا به چرک نے موقد مرد که مکارور بیشان قرقر تجرا سوی ب الله سے پیام جوب شمان الله تعالی طبورة آلدو مکم کا اگاه دوست کمیلا محملی جرد کیلئ بولی طاقت سرمار سے مالیون کند دود دروان شاید فرقر بارا برج قیل مرد و بسائل با الله طبورة الدران کم کرداری شده می محمد توروران کوروران

انجوم می مکس کرد مصکامات اور پاکان مشدود و سایت بیانت کا می انگام آرایا الله قال نه این می سیر کریم مسل الله علیه قاله و مکس کود رسیدا جازت مطافر راه کار کوده از دستگیراتو باقید سیجولیم ادو کار با تیمو کو بسر د الی اداراگر باقید مذکلی مشکو قبوش کاده کار چیه الی اداراگرید دفون صورتی می ممکن شده ان قود در ساجه یا عجزی کا خارد دکر کے چیم المان رسیا العزید نے کمی مصابلہ می مسلمان کو تکویک سالایاتی تکس وی می

آران عالی کی اختیات کا کسیدگی فارے سے جس کوٹ بھی جھرا مودھب ہے طواف سے دوران اس سے پہلے بیون معرفی گوٹے گورکن بھائی کہتے ہیں کا پیکٹر سینکٹ بھی میں سے واقع ہے۔ اس کوٹ شی حضرت ابرائیم بھیا۔ الماس کی تیجر کردو چا رچھسپی شورہ چھر برمیروالرطیق میں الشامیل وا آور دیکم نے اعظام بالمرابات کی اجھر بھیروار حضرت عجم والڈین میاس ک رچھسپی شورہ چھر برمیروالرطیق میں الشامیل وا آور دیکم نے اعظام بالمرابات کی اجواجید

ب... کار رسول الفاصلی الله علیه و آله وسلم اذا استام الوکن الیسانی قبله. (دوادانخاری فی تاریخ) چپ تی کرمسی الفراید واکدوم کرای بیانی با تیمانی المسالی الدوری بردیدید. اطاری فراری تی کرم بیرک بی امان دوری متاشات (کری نیافی ادوری کا امان ایران بیرد پیا تا بست ب...

ھى مى كريا ھے ہيں استجرائے ہاں اور ول سعادے ان لئے اين ہاں اور براسودہ واحسا بادر بجرائے جائے ہے۔ ''رقد كى طریق اور مشدا ام اجما اور حاكم كى روايت شم ہے كمال دوفوں مقالے كو چھونے نے گاناہ مجرائے ہيں اور بعض روايات شم ہے كدان دوفوں مقالمات برفرشے مقرر ہيں جو يہاں دوا كرنے والے كى دعا پرآ تم س كتاج ہيں۔ كرى جائى كائى ب

افر شقوں کی اتعداد و سے مرتک ندگور ہے جنگر جمار سور پرس بڑارے انا تعدادی ہے۔ ارکن بحال کی اختیاء پر اکثر کا تاہیں صاحرتی ہیں، اس کے مجان و دائر کرن کا کڑھ سے بنجری کی دجہ سے اس مقام کو بخی آچ ہے۔ گائز دجائی ہے۔ اس کا مدان کا تبدیا کی مزال کا جراروں کی بچھوٹی ہے۔ لیڈوا دہاں رس کی حالت وسیکا مشتری کا

کرتی ہے جس سے منصرف کعبۃ اللّٰداور حجراسود کا احترام مجروح ہوتا ہے بلکہ شدید جسمانی مشقت بھی برداشت کرنی پڑتی

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنام ليش عالم ، بهاوليور منجاب ﴿ 6 ثينة ويتعدي الإحاكة و () ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ دراصل بڑے قد کا ٹھدا ورمضبوط جم والوں کے لئے حجراسود کا پوسہ کوئی مسئلٹیس ہوتا مسئلہ تو ان کی راہ بیں آئے والوں کو صفاومروہ کھشادا بی وہریا لی اور پہاڑوں کی ظاہری حسن وزیبائش سے خالی بیصفا ومروہ پہاڑیاں مچراتنی دکنش کیوں ہیں کہ د نیاان دونوں کے درمیان د بوانہ دار بھاگتی گھرتی ہے۔مر دوخوا تین ، جوان اور بوڑ ھے اور وہ بھی جنہوں نے بھی یارک کی زم زم گھاس پرچل کرند دیکھا ہولین یہاں آ کروہ مرمرین فرش پر نظے یا دُن ایک دونین پورے سات چکر لگا کردم لیتے ہیں۔جن کا فاصلہ تقریباً ساڑھے تین کلومیٹر بنتا ہے۔ بیارافراد جن کا چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا، بیہاں صفاومروہ ک سعی میں ان پڑھکن کے ندکوئی آ خارد کھائی دیتے ندوکایت۔سیدہ ہاجر ورضی اللہ تعالی عنہا کا اپنے فرزند کے لئے یانی ک حلاش میں ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان دوڑ نے کےعلاوہ صفا پہاڑی کو بیاعز از بھی حاصل ہے کہ رحت دوعالم صلّی اللہ عليه وآله وسلم نے اس بر کھڑے ہوکر پاصباحاہ یا صباحاہ ، جاگو، جاگو کہدکر قریش مکہ کو یکارا تھا۔ جب سب لوگ اس پہاڑی کے دامن میں جمع ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتیں ابناعی طور پر پہلی مرتبہ خداکی وحدانیت اورا پی رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دی۔ ابولہب کہنے لگا فبًا لك ألِهاذا إجْتَمَعْتَنَا (نعوذ بالله) تهارے لئے بربادی بو، كياس بات كے لئے جميس الشاكيا ہے۔ اللّٰدربالعزت نے اپنے محبوب کی شان میں بیا کتاخی اور ہرز ہرائی گوارا نیفر مائی اور پوری سورہ تبت بیدا ابی لیسب ناز ل اس واقعہ ہے آگاہ زائزین صفا پر کھڑے ہوکراس واقعہ کا تصور کرتے ہوئے بڑاروصانی کیف وسرورمحسوں کرتے ہیں اور جہاں کھڑے ہوکر رحت دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعظ فرمایا اس جگہ موجودگی کو باعث اعزاز بچھتے ہیں۔صفاسے مرود جاتے ہوئے دائیں ہاتھ پہلے درواز ہ کو باب دارارقم کہتے ہیں۔ مكة كرمه بين مقامات مقدسه كى زيارات كى سعادت اار یل2016 مثلگ کومیرے پیر بھائی حافظ غلام مرتضی او لیے نے دوگاڑیوں کا ہتمام کیااور ہم نے مکہ محرمہ کی زیارات ی جن کا مخضر تذکرہ یوں ہے۔ جبل ثوراورجبل حرا ک سب سے پہلے ہم نے جبل ثور کی زیارت کی جس کے اوپر غار ثور ہے جباں رسول کر بم صلی اللہ تعالی

علية ذاريكم البيغ ، لقن فاص هنزت ميونا صديق آم بروش الشدند كما قد جورت بدية مودوت مودوق شوق بكل شب ورود قيام فريلا به يقل فرود قدم شورك على قاسلة به بسب اس من خاد فرودا في جداس كا طول 18 بالقد (19.1 مديم) الدونر 19 المساحة و 20.50 بريم) جداسة بج تين اس لياد به جاة توشمان دوامام بيا عن وليات كم مشكر شوادى بجالات بين بين المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة عاد وليات كم مشكر الدون المساحة منا الرابطية على المساحة الم

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناس فين عالم، بهاولور وناب ١٠٠٠ ﴿ وَالتعدين العالمة 2010 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

ا فروا الحرك كا خليارى أقرف مرقات اما كياباتا ہے۔ يہ بيان كدست تقريع 22 كومبر سرقاط ہے ہے۔ ميدان عرف حدود اور مورش ميدان مردور كسيدان ہے دوا الجاز تكساد مناز بان سے آخرى موقت كل جي سے ميدان عرفات كي همبرت كيوں كار مورش كر مورش كي وست شائل ہيں۔ وادى اور دوم مراس كان كان سے سال اوقات كی صدود ہے۔ موقات كی جدرت ہے كہا ہے كمان كيك سے نيز وادہ آلان ہيں۔ جوال مادود مراس كان كان ہے۔ اسلام الدوم بدي في حاصال كيك سے نيز وادہ آلان ہيں۔ جوال امام الذي تائي كے بدائد الدم كان ساتھ الدم كان مورس ك

میدان عرفات ﴾ مکه کرمد کے جنوب مشرق میں جبل رحت کے دامن میں عرفہ یا عرفات کا میدان واقع ہے جہاں ہرسال

وسیاہ سے اس میں بان و او سیار بود سرائی میں اس میں میں سے اس میں سے اس میں اس استان سے اس استان کے اسے خواتیا وسیاہ ہے ۔ شاپان کا طاقہ اور موالف کے معدد گان انجر زین مقام ہے ۔ پیٹیواں شام کری ایک وادی ہے جد مکر مسدک شرقی مسے پارٹی کلی مرکز کا قصلے ہے ۔ بیال انوان کا مراہ او دواجر سے کار کمال کیا دوار دارت تیام کرتے ہیں۔ بیال انوان کا مراہ کلی مرکز کا قصلے ہے بیال انوان کا مراہ او دواجر سے کار کمال کیا دوار دارت تیام کرتے ہیں۔ انوان بیال آخوذ ان

گلویشر کے قلط پر ہے۔ بیاں توان کرام او والو سے گل کھرائیکہ دن اور دات قیام کرتے ہیں۔ قان بیان آٹھڈوی الحج پھرتر دیکورائل وو تے ہیں اور ای دور کھر کے انسانگائی کا کرنگ قیام کرتے ہیں۔ انگیر دور ڈو کا الحج کہ میران کی جانب دوانہ ہوئے ہیں، وہاں ہے، دن ڈی الحجراؤیک مرجر انگریل کے لیے دوراؤر دوانہ ہوئے ہیں۔ دئی عمرات کے دوران اتجا می کرام تین دن تک آیام کرتے ہیں۔ تمثین ایام کو کئی کہا جا تھے۔ ان وال میں عمرہ تعید بھر

وسطی اور جمرہ صغریٰ کے مناسک ادا کیے جاتے ہیں منیٰ میں سفیدرنگ کے قیموں کا ایک شہر آباد ہے ج کے موقعہ بران تھیموں میں اللہ کی مخلوق آباد ہوتی ہے۔اب ہم نے دیکھاریہ خیمے جاج کے انتظار میں خالی پڑے ہوئے ہیں۔ عزدلفہ کی مزدلفہ نئی اورعرفات کے درمیان واقع ہے۔مزدلفہ کی طرف راستیمنی اورعرفات کے درمیان دوآ منے سامنے پہاڑی چوٹیوں سے ہوکرگز رتا ہے۔اس پہاڑی رائے کو وادی مٹنی کا نام بھی دیا جاتا ہے، جہاں کسی متم کی آبادی ٹییں بلکہ صرف ایک معجد ہے جے معجد مزولفہ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہاں پر نوافل، دعا اور استغفار مستحب ہے۔ تجاج کرام کے لیے مز دلفہ بیں • اووالحجہ کی رات کے قیام کے بعد طلوع فجر کو یہاں ہے منی کی طرف کوج کرنا ضروری ہے۔ہم مز دلفہ آئے اب توخالي ميدان ہے۔ وادی کُشر کے بیدہ چگہ ہے جہاں تیزی کے ساتھ گز رجانا ضروری ہے۔ کُشر مٹنی اور مز دلفہ کے درمیان ایک وادی ہے۔ بیہ منی میں شامل ہے ندمز داغہ میں۔اسے وادی مُصلِّل بھی کہا جاتا ہے۔ جج کے دوران میں لوگ جب بہاں حکتیجتے ہیں تو تحبیریں پڑھتے ہوئے تیزی ہے گزر جاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کاعمل بھی یہی تھا۔ای جگہ باتھی والوں پر عذاب نازل کیا گیا۔جن توموں پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا، ان کے ملاتوں میں جانے کے بارے میں رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم نے فرمايا ہے '' ایسے لوگوں کے گھروں (علاقے) بیس واٹل نہ ہوا کر وجنہیں عذاب دیا گیا تھا تگراس حالت بیس کہتم رورہے ہو۔ اگر رونا ندآ کے توان میں داخل ندہو، کہیں تم بھی اس عذاب کی گرفت میں ندآ جاؤجس میں وہ جٹلا ہوئے تھے'' معجد خیف کی زیارت کھ مٹنی کی مشہور اور بری معجد کا نام ہے نیف وادی کو کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس محجد میں (70)ستر انبیاء کرام آ رام فرمارے ہیں سجد خیف پرہشت پہلوقیۃ ہےاں قبہ کی جگہ ہے متعلق کہا جاتا ہے کہ بہت ہے انبیاء کرام نے نمازیں یہاں اوا فرمائی ہیں حضور صلی الله علیہ وسلم كا خيمہ بھی يہاں نصب كيا كيا تھا۔ یہ مجدالخیف منی میں ہے بیہ شاعر مقدسہ کی انتہائی اہم مساجد میں ہے ہے ہے 25 ہزار مربع میٹر کے رقبے میں پھیلی ہوئی ہےتقریبا 45 ہزارافرادیا سانی اس میں نمازادا کر سکتے ہیں بدجد پیراسلامی طرز نقیم کاحسین شاہکارے اس محد کے جار مينارين متجدا ورطبارت خانول كابهت بواكمپليكس بناياكيا بيم متجدا ورطبارت خانول پر 88 ملين ريال لاگت آئي مجدالنیف کو600 سرج لائیوں ہے روٹن کیا گیا ہے مجد کا موسم خوشگوار رکھنے کے لئے 410 اے ک لگائے ہیں علاوہ ازیں 10100 عظیمے بھی لگائے ہیں مسجد میں خطبہ اور درس کی آ واز ایک ایک گوشے تک پہنچانے کے لئے جدیدترین

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ابنام فين عالم، براد ليور بنجاب ﴿ 8 ﴿ التقديم الإعارات 2016 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

صوتی نظام لگایا گیا ہے مسجد کے لئے 1746 طہارت خانے بنائے گئے ہیں،اس وضوء کے لئے 3008 ٹوٹمنیاں لگائی گئی ہیں یانی ذخیرہ کرنے کے لئے زیرز بین نکلیاں رکھی گئی ہیں ان ہیں مجموعی طور پر 2500 مکعب میٹر یانی ذخیرہ کیا جاسکتا نبي كريم صلى الله عليه وآلبه وسلم نے فرمايا تھا''ان شاءاللہ جب ہم مكه يکرمه پنجيں عے تو خيف ميں اتريں سے'' '' خیف''اس جگد کا نام ہے جو پہاڑوں کے درمیان واقعی ہے این عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نمی کریم صلی اللہ تعالى عليه وآلدو الم في فرمايا "مسجد الخيف ميس 70 نبيول في نماز يرهي بيسب كسب واريول يرسوار موكرا ع عفى" الله محابد سے روایت ہے کہ 75 نبیوں نے حج کیا ، ان سب نے بیت الله شریف کا طواف کیا اور منی کی مجد میں نماز . جماز عطا کتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہر ہر ورضی اللہ عند کو یہ کتے ہوئے سنا کہ اگر میں مکد کا باشندہ ہوتا تو ہر شفتے منی کی زيارت كياكرتا_ الله کہا جا تا ہے کہ خالد بن معترز نے انسار کے شیوخ کودیکھا وومنارے کے سامنے رسول اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نمازی جگه تلاش کررے تھے بیٹھی کہاجاتا ہے کدرسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے منارے کے سامنے واقع اتجارے قریب نماز پڑھی تھی۔ یہاں منارے سے مرادوہ چھوٹا منارہ جوعقبہ کمبیرہ کی دیوار ہے متصل محبد کے وسط میں واقع ہے اس ہے دیوار پر قائم ہے مرافتیں ،عقبہ میں موجود محراب ہی وہ حکہ ہے جہاں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے نماز اوا فر مائی تھی یہ بات این ظهیر و اوراز رتی نے بیان کی ہے الازر تی کی تحریرے ٹابت ہوتا ہے کہ مجدالخیف تیسری صدی بجری کے وسط میں پچھاس طرح تقی حتی کھلا ہوا تھا،اس کےاطراف 4 دالان تھےسب سے گہراوالا دالان قبلے والا تھابیہ 3 سائبانوں کا مجموعہ تھادیگر متیوں والان برابر تقےان میں سے ہرایک پرایک ایک سائبان پڑا ہوتھا سارے سائبان 168 ستونوں پرنصب کئے گئے تھے ان میں ہے 78 ستون قبلے کی طرف تھے۔ مجدے وسط میں چوکور مینارہ تھا جو 24 ہاتھ او نیچا تھا ،اس میں جگہ جگھ ہے جوئے تھے مجد میں 50 ہزار طویل سبیل بھی جو 9 میٹر گہری تھی 5 میٹر چوڑی اوراس کے 2 دروازے تھے۔ مسجدالخیف کے 20 دروازے تھے جج کے دنوں 171 قندیلوں سے روٹنی کی جاتی تھی ۔معتندین التوکل العہاسی کے دور

میں 256ء میں مجد خیف کی تعمیر نوعمل میں آئی تھی۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامريش عالم، بهاوليور و الله عنه و يقوري الإعالات 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فيض عالم بهاوليور و الله بنا 10 أنه و القدي ١٥٠ ماكت 2016 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ا ہے وزیرالجوا دالاصفہانی نے بھی تقبیر کرایا،علاوہ ازیں خلیفہ الناصر العباسی اورصاحب الیمن نے 674 ھ بیس اس کی تعمیر نو ابن جبیرنے چھٹی صدی ہجری کی آخری سہاہی میں مجدالخیف کی تصویر کشی ان الفاظ میں کی ہے '' پیکشادہ مبحد ہے عظیم جامع مساجد کی شکل کی ہےاس کا مینارہ مبجد وسط میں واقع ہے'' بیسب سے بڑا دلان قبلدرخ والا تھا، اس میں 5 محرا بیں تھیں ثالی دلان پر چیت نہیں تھی اور اس کی ممارت بھی ہے تیار کی گئی تھی ہے بات الفاسی نے تحریری تھی اس کی سبیل اوراذ ان والا مینارہ جیسا تیسری صدی جحری میں تھاویسا ہی 10 ویں صدی جری کے آخر میں بھی رہا۔ القطعی نے معجدالخیف کی زیارت کے بعدالاعلام میں اس کی تصویریشی کی ہے بیاس وقت کی بات ہے جب سلطان اشرف قلة بائى نے تعمیر کرایا تصالقطى كليمتے ہیں'' قاتبیائی نے اے از سرنونغیر کرایا ہے اذان والے مینارے کے برابر میں ایک گنبد كالضافه كرايا ہاور پہلی جگه بی سبیل بھی تقمیر كروائی" البتانونی نے اپنے سفرتجاز الرحله المجازیہ بین کلیتے ہیں کہ مجد الخیف بزی مجد ہے، اس کے اطراف احاطہ ہے اور مغربی ھے ایک دالان ہےاس کی حیست ستونوں پر رکھی ہوئی ہے،اس کے وسط میں کھلامحن ہے، ثنالی دروازے کی طرف بڑا گذید ہے اس کے پہلومیں اذان کا چھوٹا مینارہ ہے اس کا صدر دروازہ شال کی طرف ہے مجدالخیف میں گذید بنایا گیا ہے اوراس کی یری محراب کے اوپر قبلے کی طرف گنبر قائم کیا گیاہے مجدے اکثر دروازے ثالی جھے بیں ہیں۔اس نے ظاہر ہوتا ہے کہ م جد میں اذان کے 2 مینارے تھے اور قبلے کی دالان کی طرف محراب پرایک گنبد بنایا گیا تھا۔ 1393ھ کے دوران سعودی ولی عبد میں مسجدالخیف از سرنونقیبر کی گئی تھی اس کے باز ووالے دالان بڑھائے گئے وسطی دالانوں میں بھی اضافہ کیا گیا قبلے کے دالان میں 2 گنید بنائے گئے ،مسجد میں کئی مینارے اور کئی تحطیحن تغییر کروائے گئے اور مجد نیف کے پہلویش ایک مجد ہے جو غار الرسلات کہلاتی ہے کیونکداس میں سور ہ الرسلات نازل ہوئی تھی نیز پہاڑ کے اوپرایک محدے جے محدالکیش کہا جاتا ہے۔ مجدالبية (مجدبيت عقبه) عافظ غلام مرتضی اولی نے معجد بیعت عقبہ کی زیارت بھی کرائی پیرسجد مٹنی کے قریب جمرات کے پل سے اتر نے والے کا رخ محدالحرام کی طرف ہوتو دائیں جانب یہ محدوا قع ہے یہ جمعرہ العقبہ ے500 میٹر کے فاصلے پر اور محید جبل عمیر کی

''سوها وید کا مُن حظر بید کران عقام پر منافی گلید جن می شخانی کا بیانا به یک ریبان بیدت خیر او فیادا نوی نیم اود بیدت عقیرها نبد 13 نوی نکس شخفه بود فی به جب انساست کی کرنم مکل الفرط بد آلد برا می شود می اور اس موقع به آپ سک بیچا عفر سه بین عمل می شود می موجود هید حضر سالت می مالد با می ایک می شود می این می ایک می است می می می آپ سک ماتور نگر کی لیاست می شرکتر گین مدید نکی شال می مهم از زیر کاری خدشتی اداره زیری کا میخواد می می است است

ج کے لیے آئے تو ہم نے ایا م تشریق کے دوران عقید کی گھاٹی میں ٹی کریم سلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ملئے کا وعدہ کیا جب ہم تج سے خارغ ہوگ اور ٹی کریم سلی اللہ علیہ والم اور ملم سے کیے عمد و کی رائے آئی قودہ اپنے پڑا کہ سے ٹی کریم سلی

برآ مده مجدے دوسری طرف تفاجواب صرف مجد کے من سے اونچے چبوترے کی شکل میں باتی ہے۔

النظ عليه مآل بدهما سے ملاقات کے لیے فضور کیا تھے تی کہ حقیہ کی ہی سمائی عمین تا ہو گئے ہم 70 مرداوردہ وہو تھی عمیں سے اس محمد کے قوام کا درفق بیس منظر ہے بہاں بیت کے لیے اداغ کا حقاق بادوار میں انسام عمل ایک ایسے کا صاف بھوائے چھائی تک میں تھاؤں کی آند ورفت ہے ہے کہ رائگ حقال واقع تھی اور دیدے تھی ایا چھڑ تی ہے مورد مارس این ہوئی تھی۔ چھٹی مردنجی نے کہا کہ رہے مجمود مری معردی بجری کے صوائح میں وائی کا تاکہ ایک اسلام اسلام اس وائی مقال مقال میں۔

رس مرسوعات بنیا لہ ہے جورد رو کامل مادیا میں امار سال مادیا کا المارا استان الرائی موقات کے بعد اور پیسا۔ میرے کا دکتیج میں امار استان کے ایک کہا کہ الماری کا استان کی بالد میں اماری کا دوجتر کے بچھے بیون کی کیکھر میں میں کہا گیا گیا گیا۔ میں کہ کو کا کہا کہ استان کی استان کی ایک کہا تھا تھا کہ کہا تھا کہ کے استان کا جیسا کہا سال میں کے میکرارات کو دورت کی کہا تھے تھے کہکڑ میں کا کہ کہا تھا کہ سے موجود کے کہا تھا کہ کہا تھا کہ سے موجود میں استان کے مدال کے انسان کے مدال میں موجود موجود میں موجود موجود میں م

کی تغیر کردہ ہے۔

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ابتاریش عالم براد کیور بنا باز 12 تیز دینتدیستا ماکت 2016 و ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ترکول نے بیر ساجد ان بارکت مقامات برقیمبر کرائی تاکرآنے والی شلین ان مقدر مقامات زیارات کر کے برکتیں

کر وہ عوادات مجا الرام بیں بھال ہے مسجد الحواس کے حاکم اور میری یا صفہ فسیات بیان کر تھند کرنا اور ہیاں حیادت کرنا بڑھ سے ہے اور شریعت کی فاقد ہوری کے بدر پہلٹ جونان دائر تین کو منسد کی بھائے ہے) جنگہ بے مقدری مقاملے بھی کا اختراف کے بارے بندول ہے ہے۔ اول و بیان سے پہند چود کھتے ہوئے عزت در کرنا ہجا لانا چھول حشات ، پریٹز گاری کا یا صف اور تقاضلے امر خداو تھی کو و من معد مصاحب اللہ فاقیا من تقوی القلوب) ہے۔ ان از بھی تقاملت کیا تھا در انکا آت والی اسٹول کیلئے۔ محتوظ دکھنا شروری ہے۔ جبکہ فیجی والی اس بارے عمل فلارائے رکھتے ہیں ان کی کوشش ہوئی کہ اے تاہم ان کھٹ

منطود خاص البرون ہے۔ جدچی ہی ہاؤ اس پارسے کی الادارات رہتے ہیںاں ان وائس ہول الے انجام جونی مثالث سنگان کے کر (حرف اللہ) کا کم رائن مل نے شمن مجان کی ۔ ایس مین کم والے سکس و جھا ہو صد صدولیہا خاصصفوا العنبورات) کے اروائز کرائی ہے تھی ان کا بھی میں اس کا میں اس ک ان پرچراری کھائش میں واز وائز میں ان ان حقوق سنتان نے خواہد کر جون انسی انسان کے ساتھ کے ہیں ، انسی انس کے کہ

ارتكاب سے بچنا جا ہے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إبنا مدنين عالم، بما وليور بناب ١٤ ١٤ أن التعديم الإعاكت 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ الله الله المارول بريجي لكصنا ـ ہے۔ پہلیمی ہوئی پر چیاں ،نقذی ،نصوبریں یا کپڑے کے پیتوٹرے مجد کی درواز وں میں رکھنا۔ الله فولوبازی کامرض وبائی صورت اعتبار کرتا جار ہاہےان مقدس مقامات پر نوافل ودعا کے بجائے فو ٹوبازی ہیں مصروف ہوتے ہیں جو کہ سراسر خلاف شرع ہے۔ مكه ك قريب وجوار مين قابل زيارت مقامات سیمقابات اگر چداب اپنی اصل شکل وصورت میں باقی خبین تا ہم ان کی زیارت اور وہاں پہنچ کرایے اور دوسرے مسلمانوں کے لیے دعائے خیر میں مفت کی برکات حاصل ہوتی ہیں تو ان سے محروی کا داغ لیے آ دی کیوں بلٹے؟ بہرحال وہ مقامات جنت المعلى كابيد مكة محرمه كالمشبور قبرستان بيمنى كراست بين بين مين مسجد الحرام سي تقريباً أيك ميل دورية قبرستان مديند منور و کے قبرستان جنت البتیج کے علاوہ دیا کے تمام قبرستان ہے افضل ہے بعض صحابیہ وتابعین اور بہت ہے اولیائے کاملین وصالحين يهال زيرز بين آرام فرمارب مين اب اس قبرستان كردميان بيس سرك ب مدهقمه كي طرف والاحصد نياب اور منی کی جانب والا براتا ،حضرت بی بی خدیجر رضی الله تعالی عنها کا مؤار شریف پرانے حصے بیں واقع ہے۔ مکان صدیق اکبر کاحضورصلی الله علیه وسلم اس میں بہت مرتبہ تشریف لے گئے ججرت کے لیے ای مکان سے عارثو رتک روا تلی عمل میں آئی اب پہاں آپ کے نام برمتجد ابو بکر ہے۔ ان مقامات کےعلاوہ مکداوراس کےاردگر دھپ ذیل مقامات قابل زیارت ہیں۔ سچد حزه ،مسجد جن ،سچد څجره ،مسجد خالد ،مسجد سوق الليل ،مسجد اجابت ،مسجد جبل ابوټيس ،مسجد عا نشه،مسجد کوثر ،مسجد باال ، تجد عقبه محيد هراند محيد الخر مهجد الكيش يا خرابراتيم محيدش القروغيرو، ان بي اكثر كوفتر كرويا كيا ب-مولدالني صلى الثدعليه وآله وسلم يرايك دلد وزمنظر یک بارعلامه مجدار شدخام القادری بدرس جامعه اویسه رضویه بهاولپور کے جمراواس مقدس مکان کی زبارت کاشرف حاصل ہوا جہاں جودہ موسال قبل سید دبی بی آ مندرضی اللہ عنبا کی گودیش آفتاب نبوت طلوع ہوا تھا،جس کے نورے نہ صرف اس گھرکے درود یوار چک اٹھے بلکہ سیدہ آ مندرضی اللہ عنہا کے سامنے مشرق ومغرب کے تمام اطراف روش ہوگئے۔ ہر چیز تجلیات میں نہا گئی ،فضا کی صل علی کے نغول سے معمور ہو تکئیں اور پوری کا مُنات مسرت وشاد مانی سے جھوم الحق ۔

صفاومروه کی طرف حرم سے باہر چند سوقد موں برواقع بیہ مقدس مکان زمانے کے کئی انتقابات دکھیے چکاہے۔خدا کاشکر ہے کہ نام نہا د صلحین کے ہاتھوں سے ابھی تک محفوظ ہے جو دیگر گئ آ خار اور متبرک مقامات کوشش سم بنا بھے ہیں۔اگر چہ سعودی حکومت نے اے لائبربری بنا دیا ہے لیکن اس کا درواز ہ اکثر بندر بتا ہے۔ آج بھی درواز ہ بندتھا ہم نے بیشکی آ تکھوں اورلرزتے ہونٹوں کے ساتھ اس مقدس دروازے کو بوسہ دیا تو ایک عجیب دلنواز خوشبوے روح سرشار ہوگئی۔ جی ا بتا تھا کہ وقت بھم جائے اور ہم دروازے ہے لیٹے رہیں اوردل اور آسمیس اپنی حسرت پوری کرلیں۔ ولا دت بيت النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم اورمهبط وحي سے سلوك كمة معظمه بين ام المومنين سيده خديجة الكبري رضى الله عنها كاجار كمرول برمشتمل وه مكان جس كي والميز نے 28 سال تك سرو دو والم رحت مجسم صلى الله عليه وآله وسلم كے قدم مهارك چوے ـ وه ديواريں جوحضور صلى الله عليه وآله وسلم تے تبھم كے انوارے چیکتی رہیں، وصحن جس کی فضائمیں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سانسوں ہے مہم تی رہیں ،جس مقدس مکان میں خاتون جنت سیدہ فاطمة الز ہراءرضی اللہ عنہائے آئے کھولی ،حضور کی بیہ پیاری گئت جگر جس گھر بیں کھیلتی اوراپنے مال باپ کا پیار میٹنی رہیں،جس گھر کا ایک کمر وحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلوتوں،عبادتوں اورمنا جاتوں ہے آشنا تھا، جس کے فرش میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ و کلم کے آنسوجذب ہوتے رہے، جہاں جبریل علیہ السلام کثرت سے وحی لاتے ر ہے اور جس مکان ہے حضور نبی اکر مصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثالی رفیقہ حیات اور جدرد وغمگسار زوجہ سیدہ خدیجۃ الکبری رضی الله عنها کاجناز واشحاء افسوس ال نجدی و با بیوں نے کسی نسبت کودیکھانداس کا حیا کیا۔ امت مسلمہ صدیوں تک اس مقدس مکان کی حفاظت اوراحتر ام کرتی چلی آئی تھی ، کیاان تمام صدیوں کے مسلمان مشرک اور بدعتی تنتے؟ ججرت کےموقع پرحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیر کان حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبنار فين عالم، بما وليد مغاب ١٤ أثر التعدي ١٩٠٠ والسة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

عقیل رضی اللہ عنہ کے سپر دکر دیا تھا ان سے حصرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خرید کرمیدینا دی اور کچر ہرآنے والے مسلمان حکمران نے اس کی تجدید ونزئین کی تا کہ سیدالرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورامت مرحومہ کی بیامات غصب کی صورت میں آ ل سعود کے بے در دیحکر انوں اور آ ل شخ کے تنگ نظرانتہا پیندا ورمقشد دمولو یوں تک پیٹی انہوں نے اس بیت ا لنبی صلی الله علیدة آلدو ملم اور مبهط وحی کے ساتھ جوسلوک کیا ہرصاحب ایمان کا دل ڈگار اور روح بے چین وسوگوارے۔

بيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم مشاہدات كى روشنى ميں 🖈 اس مقدس مکان کے بارے میں اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے جناب محمرصد یق تنجاا پی کتاب'' زیارات مقامات

مقدسهٔ " میں لکھتے ہیں ، ذرادل تھام کر پڑھیں 1985ء میں دیکھااس مقدس مکان کو جڑے اکھا ڈکرگڑ ھا بنادیا گیااور آس پاس جستی دیواریں لگا کرعوام کی نظروں ہے اوجمل کردیا گیا۔1989ء میں جا دریں بٹا کر گڑھے کے گرد پخند دیواریں چن دی گئیں اور دیوار کے ساتھ بلدیہ کے گندگی جمع كرنے والے ثرك كفرے كرديے گئے۔شہر كاكند كى جب ان ثركوں ميں ڈال كربذر يدمشين دبائى جاتى تنى تو كندايانى آس پاس کے ماحول میں بدیو پیدا کرویتا۔ ایسے میں زیارت کی غرض ہے آئے والا ہر در دمند دل تڑپ جاتا۔ 1990ء ے موسم ع کے بعد اس مقدس مکان کی جگہ ہے متصل زیر زمین لیٹرینیں بنا دی سکیں اور مکان والی جگہ کو ان لیٹرینوں کا راسته بنادیا گیا۔ترک بحکمرانوں نے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اپنی محبت اور وفا کا مجبوت وشمنان رسول صلی الله عليه وآله وسلم کے مکانوں کو لیٹرینوں میں تبدیل کر کے بیش کیا تھا جبکہ موجودہ سعودی عکمرانوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآله وسلم ہےاہے بغض اور دشمنی کا اظہار کرتے ہوئے نہ صرف ان کوشتر کردیا بلکہ حضرت خدیجة الکبری کے مکان مقدر کو محم کر کے اس کے پاس لیٹرینیں قائم کردیں۔ 🖈 ایک بارمیدنبوی شریف میں میرے حضور قبلہ والدگرا می حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کو کسی صاحب نے کویت میں عالم اسلام سے عظیم مفکر، جید عالم دین اور محقق اشیخ بوسف السید باشم الرفاعی کا عربی میں محط دیا جوانہوں نے پچھ عرصہ پہلے علائے نجد کے نام ہاون موالات اٹھائے تتے جن میں ان کی گنتا خیوں، تشد داورا نتیا پیندی ہے بر دہ اٹھا کر انہیں شرم اور خوف خدادلانے کی کوشش کی گئے تھی۔ 32 ویں نمبر پروہ خیدی علاءے کہتے ہیں۔ جب ام الموشين اور رسول رب العالمين صلى الله عليه وآله وسلم كي پېلى زوجە مطبر د (سيده خديجة الكبري رضي الله عنها) كاوه مکان گرایا گیا جو دحی البی کا اولین مرکز تھا تو تم اس کے گرانے پر نہ صرف خاموش رہے بلکہ اس برخوش ہو کہ مکان گرانے کے بعد وہاں بیت الخلاءاور وضوء خانے بنا دیجے گئے اللہ تعالیٰ کا خوف کہاں گیا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیا

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه فين عالم بهاوليور ما باب ﴿ 15 ثِهِ وَالْتِعِدِي ٢٠٠٠ إِنَّا أَسْتَ 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

کے بعد ہاں بیدے الکا داور دهوسا کے بادر ہے تک اندرشان کا خونہ کہاں گہا ؟ در مول ارم میں الدہ علیہ آلہ دیگر سے سا کہ مول گائی۔ ہے کہاں گیا اور انجازی میں اندر میں افراد میں کہا وہ وقد ترس کان جہاں گاڈر شد طوش آل ہے چاہد ہے کہ معظرے تحریر چند کے معلی میں پاکران قان اور خین کا بی وقد رامز رہیں ہمیں پاکے خواہدورے طور تک اور انداز کا معلق میں کہا ہے بیٹ سے محلوظ خدود کے کہنے کران کیا حزار ادافتری کی ایشن اور افوان کا کہا دی گئی اور کورڈورا کا کہمی ہے جم محلوظ جری کے میں کہنے کہا ہے اور کا میں انداز جری کہا ہے۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ما بناسين عالم، بما وليور بنجاب ١٤٥ ملا والتعدين العالمة 2010 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ 🖈 شورش کا ثمیری اینے مشاہدات و تا ثرات برمنی کتاب'' شب جائے کہ من بودم'' میں حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی الله عنها كے مزارا قدس پرحاضري كاذكركرتے ہوئے لكھتاہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنها کی قبر پر نگاہ کی، ام الموشین کا مزار؟.... میں کا نپ اٹھا۔ میرا دل دھک دھک کرنے لگا۔ مسلمانوں نے اپنی بیویوں کے تاج محل بناڈالے کیکن جس خاتون کو پیغیراسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی شریک حیات ہونے کا شرف حاصل ہوا جو فاطمیۃ الز ہرارضی اللہ عنہا کی مان تھیں، وہ ایک ویران قبر میں بڑی ہیں۔ میں ایسے تنیئن منبط نہ كرسكاءآ تكحول بين بدليان آستكيل يحضوصلي الله عليه وآله وسلم كوبعث تح مياره سال ستايا محياام الموثنين كواب ستايا جاربا ا پی جمارت پر جھے جرت ہوئی کہ میں نے اس ڈھیری (فکستہ مزارا قدس) کے سامنے کھڑا ہونے کا حوصلہ کیا۔ میں بل گیا، ایک کیکی طاری ہوگئی۔ اے کاش جھے میری ماں نے جنم نددیا ہوتا۔ مرااے کاش کہ ما در ندزادے سيده خديجة الكبري رضي الله عنها ام الموشين سيده خديجة الكبرى رضى الله عنها وعظيم اورياو فاخا تون تقيس جنبوں نے تا وم وصال حضورصلى الله عليه وآله وملم كا ساتھ جہایا۔ اپنا مال وزر دین کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر چھاور کر دیااور ہر مشکل گھڑی میں آپ کی ولجوئی کی اورحوصلہ بڑھایا حضور نبی کرمیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہان کی خدیات کوا پیھے لفظوں میں یا وفریاتے رہنے تھے اوران کےرشتوں اور نسبتوں کی قدر فرماتے۔ اہل محبت حضور صلی اللہ علیہ وہ کا لہ وسلم کے ان والہا نہ لحات کو بھی نہیں بھول سکتے جب غزوہ بدر کے قیدیوں کی رہائی کے موقع یرآ پ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا وہ ہار دیکھا جوانہوں نے شا دی کے موقع پراپنی بیٹی حضرت زینب کوتھنے میں دیاتھا۔ یہ ہارآ پ کی بٹی نے اپنے شوہر کی رہائی کے لئے بطور فدر پر بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشمان مبارک ہے آنسو بہد نکلے،حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی یاد نے آپ کو بے قرار کردیا تھا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اگرتم کہوتو یہ ہاروا پس کردیا جائے اورانہوں نے بخوشی اس کی اجازت دے دی۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنہیں ان کی مخمگسار رفیقہ حیات کے ہار نے غمناک کردیا۔ ذرااندازہ سیجیئے ان کے مزاراور مکان کی بے حرمتی پر رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِمَّا مريض عالم، بها وليور و بناب ١٦٠ المؤولة تعديمة الماسة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ کتنے دل گرفتہ ہوئے ہوں گے۔ رب العزت نے اپنے پیار ہے جوب کود کھ دینے والوں کے متعلق ارشاد فر مایا: انَّ الذين يؤذون الله ورسوله لعنهم الله في الدنيا والآخرة واعدلهم عذابا مهينا بِ شک جولوگ الله اوراس کے رسول کوایذ او بیتے ہیں ان پراللہ کی احت ہے و نیاا ور آخرت میں ، اور اللہ نے ان کے لیے ذلت كاعذاب تياركرركها ب آ ثار مقدسہ وتیر کات کومٹانے کی روش شعائرالله یعنی آثار مقدسه و تبرکات انبیاء و صلحاء کی تاریخی و شرعی حیثیت کیا ہے اور دو رصحابہ سے دو رحاضر تک امت مسلمہ کا اں سلسلہ میں طرزعمل کیار ہاہے۔ بیا لیک تفصیل طلب بحث ہے۔ تاہم یہاں اس مسئلہ کے دو پہلوؤں پراختصار کے ساتھ ابات ضروری ہے۔ آ ٹار مقد سہ وتیرکات انہیاء وصلحاء کومٹانے اور تباہ و پر پا د کرنے والے نجد یوں وہا بیوں کا تقطۂ نظریہ ہے کہ لوگ ان کی تقطیم کرتے ہیں اوران برسے کرتے اورانہیں بوسد دیتے ہیں۔ جو کہ بدعت اور شرک ہے۔ لبغا ہروہ چیز جس سے شرک و بدعت کوفروغ ملنے کا خدشہ ہوا ہے مٹادینا جاہے۔ سوال بیہ ہے کہ کیا تھی چیز کی تعظیم کرنا ہے چھونا یا بوسد دینا واقعی شرک ہے اور کیا دور نبوی اور دور صحابہ کرام میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی کہ اے بدعت بھی قرار دے دیا جائے۔ان موالات کا جائزہ لینے کے لئے جب ہم دور سحا بہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو پہتہ چاتا ہے کہ صحابہ کرام تعظیم واحرّ ام اور بوسہ دینے کو ہرگز شرک نہیں تیجھتے تھے۔اگر سیجھتے تو خودان افعال کے بھی آ ثاررسول صلى الله عليه وآله وسلم اورصحابه كرام صحابہ کرام اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے نسبت رکھنے والی ہر چیز کا احترام اور تغظیم کرتے تھے حضورصلی اللہ علیدوآ لدوسلم کے پیپندمبارک،موئے مبارک،لعاب دہن اورآ پ کے وضو کے استعمال شدہ یانی کی تعظیم کے جومناظر صحابہ کرام کی زندگی میں ہمیں نظراً تے ہیں وہ ایمان افروز بھی ہیں اور سبق آ موز بھی صلح عدید ہے موقع پر قریش مکہ کے نمائندےعروہ نے اپنامشاہدہ بیان کرتے ہوئے کہاتھا کہ جوتظیم حموصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان کے ساتھی کرتے ہیں میں نے کہیں نبیں دیکھی میں نے دیکھا کہ جب وہ اپنالعاب دہن پھینگتے تو آپ کا کوئی ندکوئی سحابی اسے ہاتھ پر لے لیتااور

ا ہے برائز حرک مرکبتے۔ حما پارکام کے بعد تا میں آئے کہاں کی موستا کا بیام افعا کہ وحما پارکام کان پاتھوں کو چوجا سعادت کھتے تھے جوحضور حمل الفریعائے والے ملک میں ہوئے۔ بچڑناما بخار کی دواب بیان کرتے ہیں کہ حقر ہے تا ہے بیانی مٹی الشرعیہ نے آئید وقد حقر ہے اُس بین مالک ہے کہ جھا آئنسٹ اللہتی بندو کے قال قدیم افغائے آغا

گیآ ہے نے شعق رئی اکرم کی افدہ طبدہ آل دیم کم کوانے پاتھ ہے سم کیا تھا تو انہوں نے جواب ویا کہ ہاں۔ چہا چھ حضرت ہارت نے ان ان کرکیا وہ جبرک ہی کہ ہے۔ اب رہا ہے مال کہ کیا وہ جبرک ہی کہ ہے۔ تھا بیگرام سے اپنا کرنے کا کوئی تھوں میں میشر کرنے کے طوائر وز اور کوئی ایسار اپنا کرنے کے اور میس کے اور کھی وہ کی چیز مشعور تی اکرم ملی اللہ علیہ والد و ملم می مشہر کرنے پہلو او فروز ہو کر کا بھیا در تا وائی سے تھا کہ کرانے کے دو کھی و کھڑا کہ رک طرح مصل اللہ علیہ والد و ملم میں مشہر کرنے پہلو او فروز ہو کر کا بھیا درتا وز کہا ہے تھیا۔

وایت ابن عدسو رُضُتَے بُندۂ علسی مُفَقِد النبی صلی الله علیه و آله وسلم من الدنور لو رُصَّحَها علی وُ عَلِيهِ. بمی نے حرص ممباللہ بمام کو دکھا کرائیوں نے میررسول ملی اللہ علیدة الدائم کی دومکہ جہاں آپ آخر بلٹ فرما ہو تے عمرائے بیا آئے سے مجالاد برکورہ آئے اپنے چیر سرح لیا لیا۔ محمد است میں عمران مورد اللہ میں اس

_هما ستا سيخ اتخر ست كالواد الجروبة الإنسان مين هم سيكن ليا ... بهم: حضر صدام الإمرين طمار من الله حديد مع مهم اليا عمل القبيل عمد مدار الله عليه و آله وسلم و عن تقبيل قبره صلى الله عليه و آله وسلم فقال فلم ... د. د. د.

لیو با بسابه حضور نجا اگرم می الد طبط می مشرخر طید اور قبود اور این کا بیدا ہے؟ دادی کیتے بین آپ نے فر ہایا اس میش کو کئی قریق میں (منتی زند کا حاج اور شرک) ایک مشرخر طید سے جمرک حاصل کرنے کیا ہے ہی توسی میں ایک مام حضور سے قسلتی رکتے والی میر چز سے میسے کرتے واس کی تنظیم کرتے اور اس سے برکت حاصل کرتے ۔ چواد سے کہا ہے ہیں اے

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنامه فيق عالم، بهاوليور و الله بنا 19 أن التعديد ٢٠٠٠ إدارت 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ہے شار واقعات ملتے ہیں۔جن ہے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ بہ نفوں قد سیہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آثار کی دل و مان سے حفاظت کرتے تھے۔ الأاكي صحابيه كے بال حضور صلى الله عليه وآله وسلم تشريف لائة ان كے گھر ميں ايك مشكيز ولئكا ہوا تھا حضور صلى الله عليه وآله وسلم نے مشکیزہ سے مندمبارک لگایانی نوش فرمایا۔صحابیہ نے اس مشکیزہ کاوہ حصہ جہاں آپ کے لب مبارک گئے تھے حصول بركت كے لئے كاث كرسنجال ليا۔حديث شريف كالفاظ بين فقطعت فم القربة تبتغي بركة موضع في رسول الله. (ابن اج) قار ئین محترم! آثار رسول صلی الله علیه و آله وسلم کے حوالے ہے بیہ ہے صحابہ کرام رضوان الله علیم اجمعین کا مبارک عمل ۔اس کے باوجوداگر آثار سے محبت اور تعظیم کوخیدی وبائی فرقہ شرک اور بدعت قرار دیتا ہے اوران مقدس آثار کومٹانا اوران کی توجين كرنا توحيد برسق قرار ديتا ہے توانيين كيانام دياجائے اس كافيصله آپ خو دفر ماليس (آثار وتبركات كے متعلق بيدواله جات فقيرنے اينے والد كرامى حضور فيض ملت عليه الرحمہ كي تصنيف "البركات في التبركات " ع لي بي) مدين كا بعكارى محد فياض احمداوليي رضوي دین کا در در کھنے والے حضرات ہے گزارش ہے کہ اپنے صدقات ، خیرات وعطیات ، زکو ۃ میں سے جامعہ او پسیر رضوبہ بہاولپور میں زرتعلیم ستحق طلبا مرطالبات کے لیے ضرور حصہ زکال کر اللہ تعالی اوراس کے بیارے حبیب کریم سلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نوشنو دی حاصل کریں ۔عطیبات آن لائن بھیجنے کی صورت ہیں بنام مدرسہ دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاد لپورسلم کمرشل بینک عيدگاه براغج بهاولپورا كاونث نمبر2-1328-01-01-1136 برارسال فرما كرمطلع فرما كين_ محد فیاض احمداولی رضوی ناظماعلى حامعها ويسه رضوبه سراني مسحة يحكم الدين سيراني روذيها وليور

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريش عالم، بهاولور وفاب 20 أن القديم الماسة 20 10 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حضور مفسراعظم ياكتان فيض ملت نرمذ مرقه كي يادي بميشه زنده وتابنده بين يوں توحضور فيض لمت مضراعظم ياكستان نورالله مرقدة كى يادي ونيا يحقلف مقامات بركسى ندكى صورت بيس منائى جاتى ہیں آپ کے لاکھوں تلانہ ہ اور ہزاروں رسائل و کتب کے ذریعے آپ کی یادیں ہمیشہ زعمہ و تا ہنرہ ہیں اورانشاء اللہ تعالی

الله چنا سالانه عرس مبارک کی مرکزی تقریبات بهاد لپور مزارفیض ملت مفسراعظم پاکستان محدث بهاد لپوری بیس بوئی۔ تفصیلات قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ ہا ہنامہ'' فیض عالم'' بہاد لپور کے گذشتہ ثناروں اور سوشل میڈیا پرعرس مبارک کا اشتہار شائع ہوا تو ملک مجر سے حضور فیض ملت مفسراعظم یا کستان نورانلد مرقدهٔ کے مریدین وطلفا مراحباب طریقت)اورآپ کے تلاندہ نے عرب پاک کی تقریبات

میں آنے کی تیاری شروع کردی حضرت علامہ صاحبزادہ محمد ریاض احمداویسی نے جامعہ اویسیہ رضوبہ بہاولپور کے فضلاء قاری ریاض حسین گولژوی ، علام خلیل احمد مهروی کے ہمراہ مختلف اشتہارات ، پیفلٹ ، دعوت نامے شاکع کر کے احباب

تیا مت تک رہیں گئیں گررمضان السبارک کے شروع ہوتے ہی آپ کے عرس مبارک کی تقریبات کا سلسلہ شروع ہوجاتا

تک کا پہنچانے کا اہتمام کیا۔ دیگر شہروں میں رہنے والے احباب سے انفرادی را بطے کئے۔ جبکہ شوال کا میا ندنظرآتے ہی تو می ومقامی اخبارات میں عرس مبارک کے اشتہارات شائع ہوئے۔ بہاولپور ومضافات میں پبلک مقامات پراشتہارات اور غوبصورت بینرزلگوائے گئے مختلف علاقہ جات میں نہ ہی تقریبات اور پندیۃ المبارک کے اجتماعات میں عوام وخواص کو شرکت کی دعوت پیش کی گئی مشائخ وعلاء کرام تک دعوت نامے پہنچانے کے لیے جامعہ کے سابقہ فشالاء کرام نے ڈیوٹی

الله ٢٠ جولائي بده كوملك محتلف علاقول سے قافلے بهاولپور مينيناشروع ہو گئے۔ 🖈 ورد بخاری شریف 🗳 ۱۵شوال انمکرّ م ہفتہ بعد نماز ظبیر علامہ مجمد امیر احمد نوری نقشیندی اولیی (ﷺ الحدیث جامعہ بندا) کی گھرانی میں حضور فیض ملت کے ارشد تلانہ ہ (مولانا محمد اسلم سعیدی (جن یور)مولانا حمید الرحمٰن اولیبی (امین آباد)مولانا امیراحمد نقشبندی رضوی (عباسی ٹاؤن)مولانا بشیراحمداولی وعلامه محمدار شدخامر القادری (مدرسین جامعہ اویسیہ) نے

"البجامع الصحيح المسند المختصر من أمور رسول الله عني المروف بخاري شريف كاحاديث مبارك كا

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنا منين عالم، بما وليور بناب ١٠٤ من القديم الماسة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ آخرین جگر گویشه فیفن ملت صاحبزاده محمد فیاض احمداو ایسی نے ختم شریف پڑھامدینه منورہ سے حضرت پیرصاحب سرکار جی (راولپنڈی) نےفون پررفت انگیز دعا کرائی اورعلامہ شرافت علی رضوی (سمندری) نے لنگر تقسیم کیا۔ 🚓 بعد نمازمغرلنگر نبویہ غوشیہ، اویسیہ ہے قبل ختم شریف پڑھنے کی سعادت صاحبز ادہ محمد ضیاءالرسول او کی نے حاصل کی، جگر گوشە چىنوفىض ملت علامەمجىر عطاءالرسول اولىي نے دعا كرائى _ قاری محمد جاوید، قاری محمرشیق مهروی کی تکمرانی میں جامعداویسیہ سے طلباء نے لنگرغوشیداویسیہ خوب نظم وضبط کے ساتھ تنتسیم کیا۔جبکہ مہمان علاء ومشائخ کرام کی مہمان نوازی حضرت علامہ پیرزادہ سیڈمجیمنصورشاہ اولیی، مولا نامحموداولیی مو چے،صاحبزادہ غلام محی الدین اولی ،صاحبزادہ غلام قطب الدین اولی کی گرانی میں جامعداویسیہ رضوبیہ بہاد لپور کے طلباء حضرت حافظ فياض اوليي قادري، حافظ قاري محداسجداوليي نے لنگر تقتيم كيا۔ 🖈 بیاولیور ومضافات میں شدیدگری جس کے باوجو داہل محت کے قافلے کاروں ، یسوں ، جیبوں کے ذریعے عرس مبارک قافلے جوحاضر ہوئے قافلوں کی صورت آنے والے احباب بیس میانوالی سے حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمر منصورشاہ اولیی سجادہ نشین دربارعاليه تقشيندبيه واحدبيه بمحترم محمرشابداويسي،حاجي محمد مضان اويسي بحمد فضل اويسي، بيخ محمر شرم كاموكلي منذي ("وجرانواله) مولا نامحود اقبال خان او ليي بهجيسيج الله او ليي موجيه ميانوالي،حضرت مولا نا محيرسيف الرحن او ليي رحيم یارخان دفخرالقراءقاری محمرسا جداویسی مهولا نامحمر یعقوب چشتی (نواب شاه سنده) حضرت علامه مولا ناملی محمراویسی رضوی رحمة الله عليه کےصاحبز ادگان مولا ناغلام محی الدین اولیی ،غلام قطب الدین اولیی ،غلام غوث اولیی واہل سنت کے قلمکار حضرت مولا نا غلام حسن او کسی دیگرا حباب یا ک پتن شریف، سرگودها ہے آنے والے قافلے دعوت ذکر بانی وامیر حضرت بابا بی حضرت الحاج محمضیف مدنی قادری اولی کی سربرای میں آئے ان میں (مخلّماسلام یورہ) کے قافلہ کی قیادے محتر م محمدتديم قادرى اولي كررب شے جبكه دوسرے قافله ميں باباتى عبدالقيوم تا ياجى محم صغير،خواجه محرمسعوداحمداولیی ،راؤعبدالففاراولیی بحمدشهباز اولیی جبکه مولا نا غلام دنگیر قادری خیر پورشریف ،حضرت مولا نامحرشابد

ا قبال او یکی، محترم محمد طالد او یکی (بهاولیور) حافظ همبدالستار صابری(وی جان محمد) مولانا شبهاز مبدر سلیمانی مانگلست شریف (منذ بها دالدین) در مهازی خان به ایک حرود کاروان سیمحترم محمدا تباز خان منتفرت بسیمی صاحب، داکمز مواکی

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنامه فيض عالم، بما دليور ونباب \$22 \ ويقعد ٢٣٠ إعارُك 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ صاحب ، حافظ محمد مرّعد نان اولی، ڈاکٹر بدرعالم اولی ، چک 23 ڈی این کی سے حافظ محمد فیاض احمداولی قادری ، چک44 ہے قاری محمدا تحدا حسان اولیی ، ہاب المدینۃ (کراچی) ہے محتر م محمداظیر اولیکی ، ٹویہ ہے مجم جعفراولیکی قافلہ

الاحضور فیض ملت نورالله مرقدهٔ کے عرس مبارک کے موقعہ پر بہاولپور میں اہل سنت کے بعض مدارس نے عام تعطیل کا اعلان کیا ،ان مدراس کے طلباء نظم وضیط کے ساتھ تقریبات میں شریک رہے ۔تقریبات کی مختلف نشستوں کے مہمانان گرامی به تنے حضرت پرطریقت رببرشرایت قبله مشاسائیں درگاه عالیه رحت پورشریف لاژ کاند،حضرت جانشین حضورفيض ملت علامه مجمدعطاء الرسول اوليي ،جكر گوشه فيض ملت حضرت صاحبزاده مجمد فياض احمداوليي ،حضرت جكر گوشه محدث بهاولپوری علامه محدریاض احمداولی، حصرت حضرت مولانا پیرجافظ ماجد حسین اولیی،استاذ الحفاظ حضرت حافظ

سمیت حاضر ہوئے۔

محد عظیم بخش درانی (خانبیله) شیخ الفقه الممیر اث مفتی مخاراحمه غوثو ی (مهتم جامعه مهربیه) علامه خلیل احمد مبروی ، قاری ذ والققار نقشبندی صدر جمعیت العلمها یا کستان بهاولپور، مدرسین جامعه بندا حضرت شیخ الحدیث علامه مجمدامیر احمدنوری نقشبندی اوليي، حضرت علامه بشيراحمداولي، مفتى محمرقربان اوليي ، شيخ الحديث علامه مفتى محمرتين نقشبندي اوليي، باني ومهتم جامعه مجدديه سيفيه فخرالعلوم بهاولپور،مولا نامفتي اميراحه نقشبندي رضوي مهتهم جامعه صديق اكبرعباسي ناؤن ،حضرت علامه مولانا پیرسید سرت حسین شاه او لیی آستانه عالیه خلیل آباد شریف، حضرت مولانا محمه احمه سعیدی (خافقاه شریف) استادالعلمها و

حضرت مولا ناعبدالكريم فيضي اعوان رحمه الله عليه (امين آباد) كے شنم ادگان ، جامعہ كے سابقہ فضلاء ميں حضرت مولا ناسيد فیاض حسین شاه ، حضرت مولا نا سیدعا بدحسین او کسی (حال مدینه منوره) علامه قاری نذیراحرفتشبندی ، حضرت علامه قاری عبدالرؤف مبروی،حضرت مولا تا قاری ریاض احمه گولژوی مولا ناحجه ناصرانصاری مولا ناحجه مظهررضوی (منڈی صادق عجنج) مولا نا محمدافقار نقشبندی (مسافرخانه) میاں خورشیداحمد اولی (مسه کوشا کېروژیکا)محترم محمداشرف علی اولی بارون آباد ، هغرت حافظ سيدمحمدا ساعيل شاه (بستي بانگال) حضرت حاجي محمدار شدمهتم حامعه فيض بدينه يزمان ،حاجي محمدانور

(خانپورنورنگه) حفرت مولانا محدعبدالرمن جهررو (خطیب اشرف شوگرملز) صوفی مختاراحمداویی (سیرانی کتب خانه) قاری عبدالرشیدمحترم افتخاراحمدعلوی (سمدشه) شریک سعادت ہوئے منشی خلیل احمد موجوائیکے (گوجرنواله) ہے

عاضر ہوئے.

﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ اِنتَامِنُ مِنَامِ بِهِ لِيهِ بِينَا لِيهِ اللّهِ عِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ قاشْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ فَلَا مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونَ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونَ مِنْ اللّهُ عَلَيْكُونَ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونَ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ أَنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ اللّهِ عَلَيْكُونُ مِنْ أَنْ عَلَيْكُونُ مِنْ أَنْ أَلْمُعِلَّ مِنْ أَنْ أَلْمُعِلَّ مِنْ أَلْمُعِلَّ عَلَيْكُونُ مِنْ أَلْمُعِلْمُ مِنْ أَلْمُعِلَّ مِنْ أَلْمُنْ أَلْمِنْ أَلْمُعِلِمُونُ مِنْ أَلْمِنْ أَلْمِي أَلْمِنْ أَلْمِنْ أَلْمِيْكُمِ مِنْ أَلْمِنْ أَلْمِنْ أَلْمُعِلَّا مِنْ

نہیت فرابسورے انداز میں مقاوت کی۔ جبکہ گھر مراد مار دشا کتر مجدّ ابدؤ و قاردی (لوجراں) کتر مرکھ ماہم رضا قاردی اورکی (بہاد اپور) نے نز راہد خصر ٹریف چاڑی کیا۔ بہتہ بھرد جا معدارے رضو سے کے خاصل طائب مرفقہم قاردی (خر پورنا میدانی) نے بزیہ خواصورے انداز میں کا روائی کو آگے بڑھاتے ہوئے معرب بابا تی کھر حضیف بائی وائم روائٹ کے بڑھا کے خواصور کھر تا کھر بال رضا قاددی اورکن (مرکو دسا) کوخت شریف کی واقعت دی انہیں نے ایم سر کیا آخار سے احل کیے اکر نواز دشور فیض کم سک کی مقب ہے۔

اعداز سے چھی کرکٹن میں اک چیس بکیلیت تھی۔ مام جزارہ کا کہا کہ میں اور چی کی رہتا رہدی کی مخترا طاماء اوا استواعات طرف است جاتی معاصب طلقہ اللہ تعالیٰ اور اگر المسائل کا جائیں تھی ہم اور اس حضرت کیل جو اطاعات کی سائل میں اس سے معالی کا استعمال کے استعمال کے استعمال چھی مشارک المرکزی اصف الحرف میں ان کا سائل کی است کے دستان استرادی کے استراد کا استان کے استراد کا استان کی سائ کی صداوی میں واقع مقال کے انہوں کے جو معالیٰ کے استعمال کا مشارک کا استراد کا میں استعمال کی استراد کی استراد

خدمات برز بردست خراج مخسین پیش کیا اور کہا کہ حضور فیض ملت نورانلد مرقدہ کے علمی ، روحانی فیض حاصل کرنے والوں

شی کای بورسانبورسنے متنظر فیکس است ایر الرس کا ندمات پر بھلم فردستیت می وزش کا۔ است مسلس کی موجود دید می کا کیک مدینت مراز کسی اروش میں وزش کیا جو قدر میں کسا کہ ووق کے لیے وزش خدمت ہے۔ -وعمل کیا ہے؟ کیا کی کا من ایرواز وزش مدینے کا سے بامام اکا ان وا کا دوسال اللہ عاد آلد برشم نے ارساز فریا ہے۔ پھر جبٹ الاُمند اُن قدامت علیکھم محمد فقا فلداعی الاُمانڈ اِلی فضع بینیا فحاق الوال وزش فالو تعرف فلا تعرف فوق

َيْنَ ٱتَشَمَ يَوْمَشِدِ كَثِيْرٌ وَلَكِشُكُمْ غَنَاءٌ كَفَنَاءِ الشَّيْلِ وَلَيَنْوِعَنَّ اللَّهُ مِنْ صُدُورِ عَلَوْكُمْ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيْقَذِفَقُ اللَّهُ فِي قُلُوكُمُهُ الْوَهَنَ فَقَالَ قَالِلَّ يَارَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُ الذُّيْنَ وَكَرَاهِيَّةُ الْمَوْتِ.

ر ہیں گے؟ آپ نے فرمایانہیں! تم تواس وقت کثیر تعداد میں رہو گے لیکن سیاب کے جہاگ کی طرح ہوجا د گے اور اللہ تعالی ضرورتمہارے دشمنوں کے دلوں ہے تمہارے رعب کو تکال دے گا اوراللہ تعالی ضرورتمہارے دلوں میں وهن ڈال دے گائمی نے دریافت کیا کہ 'وهن' کیاہے؟ آپ نے فرمایا: دنیا کی محبت اور موت کونا پیند کرنا ہے۔ ا اشرح بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہتم برقو میں یوں ٹوٹ پڑیں گی جیسے کھانے والے تھال بربھو کے جیٹیتے ہیں! رسول الله سلى الله عليه وسلم كے ليج ميس مكمل يقين تھا۔ صحابه میں اضطراب بڑھ گیا، ایک البھن کے عالم میں دریافت کیا، کیااس دن ہم تعداد میں کم ہوں گے؟ انہیں ارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹکار میں ایک حزن وطال تھا،تہاری تعداد توریت کے ذروں کی مانند ہوگی جمرتہاری حیثیت خس وخاشا کے جیسی ہوگی بتہاری بیت دشمنوں کد دلوں سے ختم ہو چکی ہوگی اور تبہارے دلوں بیل' 'وهن'' ہوگا! روهن كيا باے اللہ كے بيار مے مجوب صلى الله عليه وملم! احماد كرام نے اوراضطرابي حالت ميں عرض كيا رسول الله في فرمايا وهن 'حُبُّ اللُّهُ لَيَّا وَكُورًا هِيَّةُ الْمَوْتِ ''(دنيا كامحبت وموت سينفرت) ماں ہاں ہمارے دلوں میں'' دھن'' آج کا ہے درندہ بر درندہ جھیٹ رہاہے، بھی افغانستان میں جھیٹتاہے، بھی چین میں بمجی عراق میں تو بھی شام میں بھی وزیرستان کے پر چج پہاڑی راستوں پرخون مسلم ہے ہو کی کھیلتا ہے تو بھی مالی کے صحراول میں مسلمانوں کا ندیج خاند کھولتا ہے، بھی بر ہا کے مسلمانوں کا خون پیتا ہے تو بھی و پیچنا کے مرغزاروں میں۔ایک آتا ہے کھا تاہے، گھردوسر کو آ واز دیتا ہے کہ آ ؤاپنا حصہ کھالو، گھرجو بچ جا تا ہے اس کواردگردجمع رہائٹی گدھوں کہ لیے چھوڑ دیتا ے کدد کھنا کچھن کی نہ جائے ہیں بڑا ہی بخت جان ہے کیا پند کہ زندگی کی کوئی معمولی میں روگئی ہو!! آج بیدرندہ پھر جیچٹا ہے بحدے، رکوع و تلاوت میں مصروف شام وعراق کےمسلمانوں پر ،دیکھتے ہی دیکھتے درجوں ہے

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتد مضى الله بريانية بنائه بنائه بنائه بنائه من الإنسان من الله ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ آرب به کسراری دنیا کار قسم آم پڑف کرنے کے لئے دومر سے کو بائیس کی جس طرح جوی عماص کو کھا نے کھال کی طرف بابا جاتا ہے، کا پر کام نے طوش کیا ہا رسول الله ملی اللہ علیہ والہ اور کام اکیا اس وقت ہم انتیاب ش

ے کئی اینجین تا بھر ہے کو کئی اندی ہاتھ کہ کی تاری وراٹ سے مالا مال سے اور کی سے پیاڑ چیرے جاہرات انگلے چیں مدید خود وجت البھی شریعے شراور ان حامیدائل بیت کرام سے موارات پر بالمدور جایا کیا تا کیا؟ کمیکر مدید ہے کہ حالی شریع مام اوا مجتمع میں جو وہ جاہر کی افزان الشریع اس سے تاراروں تقدیمات میں سے میں سے عراب

زائد کوخال دوخون میں نہاا گیاہے، بیشطی مسلم خورۃ قائے زیادہ آقا کا وفا دارے!! گھرسلمانو! قم نہ کرنا تم ''وھن' ک بناری بتلا ہو چکے ہوئے!! کھڑے میں و کچھے ٹیس کی ارب سے زیادہ اقداد ہے تہاری، دنیا کا سب سے بڑا لمرب! اقم

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ما مناسط على عالم، بما وليور منجاب £25 ﴿ ليقتدي ٢٠٠٠ إعداك عال و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ کوگرایا، شام میں انبیاء کرام ، سحابہ عظام اور بے شارات مجبوبان خدا کے مزارات پر بم دھاکے ہوئے اس مے تمہیں کیا مطلب! عراق میں بے شار مزرات داعش کا نشانہ ہیں پر پریشان ہونے کا کیا سوال! آج تو ہورہا ہے نا اسجد نبوی تو آباد

ے نا پچاس لا کھے نیادہ حاجی ہوتے ہیں رمضان المبارک میں 15 لا کھے نیادہ عمرہ کرنے والے اواللہ کیا نظارہ ہے ، کیا کثرت ہے اللہ اکبر کیا جمہور ہے!ان چندلوگوں کی بات ندسننا کیونکہ تم ہی جمہور ہو! پریشان ہونے کی بات نہیں تمہاری کثرت ہے چالیس مریں یا ہزار تہمیں کیا فرق پڑتا ہے، ہم جمہور ہو، ہم ہی کثرت ہو۔ اس فکرانگیز گفتگو کوسیلتے ہوئے انہوں نے مینار پاکستان لا ہور میں ہونے والی' لبیک یارسول اللہ'' کانفرنس شرکت کی دعوت

انہوں نے اپنے خطاب کے آخر میں کہا حضرت محدث بہاو لپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ملت اسلامیہ کا بیوا صدمصنف ہے جس کے قلم سے ہزاروں کتا ہیں تحریر ہوئیں ۔انہوں اس بات بھی پر نہایت خوشی کا اظہار کیا کہ جامعہ اویسیہ رضوبیا پی تغلیمی تدریحی منزلیں طے کررہا ہے بیہ حضرت اولی صاحب کا روحانی تصرف ہے کہ آپ کی اولا وصالحہ کے ذریعے آپ کا لگایا ہواعلم کا گلستان آباد ہے میری دعاہے کداللہ کرے آباد وشادرہے۔

رات کا فی بیت چکی تھی موسم نہایت ہی خوشگوار ہوگیا تھا مدینہ منورہ کی شنڈری شنڈری ہوائیں مدینے کے بھی کاری کے عرس کی تقربیات کو پرکیف بنائے ہوئے تھیں مجمع ٹیں بیداری کا عالم بتا رہا تھا کہ اہلینت جاگ رہے ہیں ایسے ٹیں شب چراغال 1 بجے کے قریب مجلس عرس کا افتقام ہدید درود وسلام کے ساتھ ہوا۔ درگاہ عالیہ رحمت پورشریف (لاڑ کانہ) کے سجاد ہ نشین حصرت قبلہ پیرمشھاسا کیں ٹانی مذظلہ العالی نے اختیامی دعافر مائی۔

حضرت باباجی الحاج محمر حنیف مدنی قادری اولی امیر دعوت ذکر نے ذکر اللہ کاور دکرایا تو ماحول میں وجدانی کیفیت تقی۔ الا۲اشوال المکرّم (21جولائی) بروز جعرات نماز فجر کے بعد حسب معمول ایک تشیح درود پاک اورایک کلمه شریف کے بعدختم خوا برگان کا اہتمام ہوا جگر گوشہ فیض ملت محمر فیاض احمد اولیں نے ملک وملت سلامتی اور ملک مجرسے آنے والے

زائرین کے لیے خیروعافیت ہے بہاولپور تینچنے اور خیرو برکت ہے اپنی جھولیاں بحرکراپنے اپنے گھرول کو واپس جانے کی

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبنامه فين عالم، براد ليور وخواب ﴿ 26 ثِنَة مدى ٢٣ إعارُت 20 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ کلام الٰہی ہے حضرت علامہ قاری پروفیسر حافظ محمد حسن نوازاولی ("گورنمنٹ کالج "گوگڑ ال لودھراں) جامعہ اویسیہ رضویہ کے مدرس قاری محمر شیق صاحب نے کیااور نعت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محمداولیس مرتضٰی او کسی (راولپنڈی) نے پڑھی۔ سرگودھا کے خوبصورت صاحب طرز نتا ہ خوان محتر م محمد بلال رضا قادری اولی نے نعتیہ کلام پیش کر کے مدینہ منورہ جانے کی تڑپ میں تازگ پیدا کردی اور احباب کے اصرار پرحضووفیش ملت کی منقبت بڑھی تو مجمع میں کیف الا جامعه اویب رضویه بهاد لپورک فاهل سی تنظیم القراء سندھ کے رہنما حضرت قاری محدسا جداولی (نواب شاہ سندھ) نے کن داودی کے ساتھ تلاوت کی تو مجمع میں سجان اللہ کی صدائیں بلندہوئیں۔ المنتخصوفين ملت كے مارد ناز شاگر دجامعہ اور سے رضوبیہ بہاد لیور فاضل حضرت مولانا فلام مرتضی كيف القادرى (راولپنڈی) نے اپنے تعلیمی دورکا ذکر بہت خوبصورت انداز میں فرمایا اپنے خطاب میں کہا مسلک حق اہلسنّت کی ترویج واشاعت کے لیے میرے مرشد کریم حضور فیض ملت نے وہ خدمات انجام دیں جس سے صدیوں اہل ایمان مستنفید ہوتے انہوں نے بےعمل پیروں اورعلاء کوحضور فیض ملت کی باعمل زندگی کا احوال سنا کرکہا کہ وقت کا نقاضہ ہے کہ وہ ہا کر دار ہوکر تبلغ ومذرلين كافريضهانجام دين كها كه حضورفين ملت كي تذرلين ومواعظ حسنه بين عقائد كي پيختگي ورس ملتا قها آپ عقائد باطلہ کاروقر آن وحدیث کی روثنی میں امثلہ کے ساتھ بیان فرماتے تتے جوعوام دخواص کے ذہن نشین ہوجاتے۔ الاحضور فیض ملت کے بہت ہی پیارے تلیذرشید حضرت مولانا حاجی محد بخش اولین (جاوید کالونی بہاولپور) نے حضور فیض ملت نورالله مرقدہ کے حسن اخلاق کے ذاتی مشاہدات بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سے جوملتا اے ایسا پیار دیتے کہ وہ آپ گرویده ہوجاتا آپ کا پیارامیر وغریب پیرومریدسب کے لیے کیسال تھا۔ مير سے استادگرا می حضور فيض ملت مضراعظم پاكستان علامدالحاج محرفيض احمداولسي رحمة الله عليه موجود بين ان كي هر هرا دا سنت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تھی طلباء کے لیے ان کا انداز تربیت بہت عمرہ تھا آپ ہرطلباء کی علمی صلاحیت کے ساتھ ملی زندگی کے لیے پہلے خود عمل کرے دیکھایا کرتے تھے۔ انہوں نے کہامیرےاستاذ گرامی علیہ الرحمہ کامل ایمان تھے نبی کریم صلی اللہ تعانی علیہ وآلہ وسلم کی محبت ان کے روگ ویے تھی ہم نے زندگی کے کم میش ۱۳۰سال ان کے ساتھ گذارےا عمال صالحہ کا عالم بیرتھا کہ بھی تبجہ قضاء نہ ہوئی اک زبانہ گواہ ہے کہ آخری دوسال تو چلنا پھرنا محال ہوگا مگرمجال ہے کہ بخت علالت کے باوجود نماز تو نماز حضرت نے جماعت اور محبد کی

ا مناونین ملت کے محبوب خلیفه اورشا گررشید حصرت علامه پیرزاده سیّد محد منصورشاه صاحب (سجاده نشین دربارعالیه غوثیہ واحدید میانوالی)نے اپنے پر جوش خطاب میں''موجودہ دور میں گستاخی و بےاد بی کی بلغار میں حضور فیض ملت کی تعلیمات ہے رہنمائی کی ضرورت' جیے اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آ جکل صلح کلیت کا مرض وبائی صورت اختیار کرتا جارہا ہے، ایمانی غیرت ختم ہورہی ہے میرے شیخ کریم حضور فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ نے سیج کھرے تی بن کررہنے کا ہمیں سبق دیا ہے ہی کامیاب زندگی کا سنہری اصول ہے۔ مزیدان کے علمی وروحانی مقام پر اپنے واتی مشاہدات بھی بیان کئے۔ایئے خطاب میں انہوں نے کہا کہ میانوالی کے جس علاقہ میں ممیں نے اپناادارہ بنایا ہے وہاں ہرست باطل فرقوں کے مراکز ہیں مگر مرشد کریم کی لگاہ ہے اہل حق کا بول بالا ہور ہاہے ، قدیم وجد بدعلوم پڑھائے جارے 🖈 آج نشست میں مرکزی خطاب کے لیے جگر گوشہ شہباز تصوف حصرت علامہ مفتی مجمد مظہر مختار درانی (خانپور کٹورہ) کو وموت خطاب دی گئی انہوں نے حمد وصلوٰ ۃ کے بعد ' إِنَّا أَعْ طَيْنَا کَ الْكُوْ قَرَ ٥ ''' إِنَّا أَرْ مَسلَمَا کَ هَاهدًا'' کی جامع اورخوبصورت نفاسیر ہے مجمع کے قلوب کوائیانی حرارت ہے گر مادیا۔انہوں نے کہامیر ےحضور فیض ملت علیہ الرحمۃ ان متبولان بارگاہ الٰہی میں ہے ہیں جنہوں نے زندگی کے لحات و من اسلام کی تر وت^سکا اور پیار مے <u>صطفیٰ</u> کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان بیان کرنے اور لکھنے میں گزاری وہ ساری زندگی گستاخ رسالت صحابہ واہل کرام کے لیے سیف بے نیام یے رہے۔وہ زندگی مجریدیے ہے عشق رسول کریم روف ورحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خیرات ہے جھو لی مجر کے اتے رہے اور دنیا مجر میں یہ خیرات مذریس وتصنیف اور تقریرے ذریعے تقسیم فرماتے رہے۔اللہ تعالی نے انہیں محبوب

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ابنا ميض عالم، بهاد پدر بناب † 27 أثرَ يقتر ميستار هاك 2010 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حاضري يحى ند چورشي - يجي حارب اسما ف سينتي من نوتيس مرسيسيم من سكره سينط كي بهاري تيمس -

کی و یوی زوگر گیں "فساؤ دکئیے آوئے" کا عواد بھال کے دوسال کے بعد "اؤ کھو سُخیم" تشریعے تارہ دیا جرمی مشور فیشل خلف قدس سرؤ کی یا دوروی ہے آج قالوسل بندگان خدا ہے دلوں بشن میرے حضرت قبلہ ادب کی صاحب زندہ جیں۔ انہوں نے کہا کہ آرج چاروا مگ ساتا میں اس سطائعی و دوسائی تذکر سے شنگال ارب جیں۔ اپنے بیان شی انہوں نے نجے راتا بھین حضرت خواید اولی وزن کا شاہد و میسے کا کو کرس شنان سے جھیز اکر نگی شمام برآ کھا کھا بڑکی انگل تھی صاحبز او دیجہ ویش اعمدادی نے مقاصد موس بیان کے کھتر آن وصد ہے سے ایسال قواب نیٹر کی تشکیر کی دوشرسے ہا

ہے۔اولیاء کرام کا عرب منانا ایسال ثواب اورلوگوں کی تملیغ دین کا ایک ذراید ہے،عرب میں تلاوت قر آن مجید، نعت

کریم روف ورحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں جنت کا اعلیٰ وار فع محل عطاء فرمایا ہے۔انہوں نے مزید کہاان



راط قبر: 03009684391-03006825931

خبر وصال 🖈 فخر السادات حضرت قبله سيدعبدالفتح شاه جبلا ني (درگاه جبلا نيه قادر په گمېپ شريف سند ه کے وصال کی خبر لمی۔ الميخ حضورفيض ملت عليهالرحمه كےمعالج حضرت ڈاکٹر محمد ظفر عماس (اسپيشلسٹ امراض قلب وکٹور پر سپتال بہاوليور ؟ کے دالدگرامی صوفی باصفاء ڈ اکٹرمنظوراحرنقشیندی محد دی(ملتان)اللہ کو بیارے ہوئے۔ قار ئین کرام ہے مرحوثین کے رفع درجات اور پسمائدگان کے لیے صبر جیل کی دعا کی ایپل ہے (ادارہ)

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريش عالم، بهاوليور بنجاب ﴿ 29 ثِنَة مِن السَّاء 2016 و﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

رابلا کے لیے 03006825931_03009684391

اجتاعي قرباني ميں حصه ليں آب دا رالعلوم جامعدا دیسیہ رضو پر بیرانی مسجد بہا و لپور میں عید قربانی کے موقعہ پراجھا عی قربانی کا اجتمام کیا گیا ہے آ غود ودیگرا حباب کواس اجتماعی قربانی میں حصد ملانے کی ترغیب دیں۔ بیرونی مختے حضرات بھی حصہ لیس